

شائع کرنے میں غیر معمولی تاثیر کر دی۔ اگر یہ بروقت شائع ہو جاتی تو دوسرا سے ایڈیشن کے موقع پر اس میں وقت کے لحاظ سے مناسب تبلیغیاں کی جاسکتی تھیں۔

یہ وہ درج پیشہ ہیں جو ہم نے محسوس کی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود یہ بات بلا خوف تزوید کی جاسکتی ہے کہ آج تک انگریزی زبان میں جتنے مشروح تراجم شائع ہوئے ہیں۔ ان میں سب سے بتیرین اور سب سے زیادہ قابلِ اختصار ترجمہ یہی ہے۔

فاروق الغزی | تالیف: ابو الفاروق عبید اللہ صاحب ممتازی۔ ناشر: ادارہ احیاء الستہ ممتاز

صفحات ۳۷۴م۔ قیمت مجلد چھ روپے۔

فاروق الغزی ایک ہونہار نوجوان تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے دینی ذوق اور استعداد و عطا فرمائی تھی۔ ان کے دل میں اشاعت دین کے لیے ایک گھری تڑپ لختی اور یہی تڑپ انہیں جذبیتی پہنچانے لگتی۔ اسی کی بدولت وہ تبلیغی جماعت سے مابینہ ہوئے اور بالآخر اسی راہ میں اپنے وطن، اور اغرا و آقارب سے دور جان جان آفرین کے سپرد کی۔ اور عین شباب میں بکد شباب کے آغاز ہی میں اپنے خاتق سے جا لے۔

اپنے نوجوان اور صالح بیٹے کی وفات پر باپ کا متأثر ہونا بالکل ایک فطری امر ہے مگر صاحب ایمان باپ نے دل بہلانے کے لیے بھی وہ طریقہ اختیار کیا جس میں تسلیم بھی تھی اور خدمتی میں بھی۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں انہوں نے دعوت و تبلیغ کی سیزده صد سالہ رواد بیان فرمائی ہے۔

اسلوبِ نگارش میں ایک دلکشی اور سوز ہے جو قاری کے دل کو شدید طور پر متأثر کرتا ہے۔ کتاب کے آخری حصہ میں فاروق الغزی مرحوم کی زندگی کے مختلف حالات اور اس کے خطوط و درج ہیں جن کے مطالعہ سے ایک انسان جس میں ایمان کی کوئی ر حق موجود ہو، بہت کچھ کام کی باقیں سیکھ سکتا ہے۔ پوری کتاب اس قابل ہے کہ اس کا مطالعہ کیا جائے۔ معیار کتابت اور طباعت گوارا ہے۔

خدیجہ رضی اللہ عنہا | تالیف: محترمہ ثبیۃ توفیق مصری۔ ترجمہ: شیخ محمد احمد پانی پی۔ ناشر: مرکز اشاعت رام گلی نمبر ۴م۔ برائٹر تھر روڈ۔ لاہور۔ صفحات ۱۱۱۔ قیمت ۲ روپے۔ طباعت